نمبر : 2317-A

کتاب کا نام... :۔ تفسیر بیضاوی (جزء الاول)

مصنف .... :۔ علامہ عبداللہ ابوالخیر بیضاوی (متوفی ۶۸۵ھ / ۸۷-۱۲۸۶ء)

مہر ومالک۔ :۔ (۱) محمد عماد الدین ۱۱۵۵ (۲) محمد خوب

سائز.............. :۔ 23x13.5 سطور ... :۔ 16

اوراق .... :۔ ۱ تا ۳۶۲ = 736 کاتب .... :۔ نامعلوم

تاریخ کتابت.. :۔ نامعلوم خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ تفسیر

آغاز............ :۔ الحمد لله الذى نزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين نذيرا فتحدى باقصر سُورةٍ من سوره مصاقع الخطباء من العرب العربا

اختتام .... :۔ من قراء سورة الكهف من آخرها كانت له نورا من قرنه الى قدمه ومن قراء ها كلها كانت له نورا من الارض الى السماء، والله اعلم

ترقیمہ .... :۔ —

حالت .... :۔ غیر مجلد۔ اچھی حالت میں ہے۔ ابتدا کے چند اوراق خستہ اور دیمک زدہ ہیں۔ باقی اوراق اچھی حالت میں ہیں۔

نوٹ .... :۔ ابتدائی تین اوراق پر مقدمہ ہے اور تفسیر کی شروعات ورق 4-a سے الحمد کے لفظ سے ہوتی ہے۔ سورۂ کہف کی آخری آیات پر جزءالاول ختم ہوتا ہے۔

ہندوستان میں تفسیر بیضاوی مقبول رہی۔ شاہجہاں اور عالمگیر کے عہد تک بعض لوگ پوری بیضاوی کو زبانی یاد کر لیتے تھے۔

تفسیر بیضاوی پر عالم اسلام میں بے شمار حاشیے لکھے گئے ہیں۔ احمد آباد گجرات میں حاشیہ شیخ وجیہ الدین (متوفی ۹۹۸ھ) علوی گجراتی اور حاشیہ علامہ نور الدین احمد آبادی (متوفی ۱۱۵۵) لکھے گئے تھے۔ ان میں سے حاشیہ وجیہ الدین علوی کا قلمی نسخہ اس کتابخانہ میں نمبر 176 (وضاحتی فہرست جلد۔۱) پر اور حاشیہ علامہ نورالدین کا قلمی نسخہ بھی دریافت ہوا ہے۔ اسی طرح علامہ عبد الحکیم سیالکوٹی کا حاشیہ بیضاوی بھی کافی مقبول ہے جو طبع ہو چکا ہے۔ اور شیخ زادہ کا حاشیۂ بیضاوی بھی ترکی سے شائع ہو چکا ہے جو عربی میں ہے۔